

<p>علم اور او اس کے صبا اور اندر سے ایکھون کے حرقے سے جو کبھی نہایت نوحہ کے کنارے اور وہ است کی مغفرت جی کا آزار یا جا</p>	<p>علم کیا چہ چاہی جو تک سبب جی کا اجرا نظر زیادہ سبب جی کے ساتھ سرد و بیخ میں جی کا</p>	<p>علم بلا لعین کھڑے کہ کھلے کر کھا کر اس طرح کہ کھلے کر کیا چاہی جو تک سبب جی کا اجرا</p>
<p>اکبر نے برچی کھائی نہ حالت تباہی اصغر کا خلق جھد گیا اور میسے آہی</p>	<p>جو تھا سوا سگی فوج میں جینے سے آما وہ کارزار پر ہر اک دلیر تھا</p>	<p>ہین بیوں کے خاک سے چہرے بھر ہوئے اور ہاتھ تھے بھون بھون دھڑھڑ</p>
<p>علم اور آج صلیح سے ارادنا کہ کیا اب بر شے جو کوئی کیا نیو اور پیچ لاکھ اور نو پنج ہلج یا حسین</p>	<p>علم بمکمل کے ساتھ اور جی بکینانے جلا تو تھے کا علم کو جو جیوس بات کا یقین ایک کی نازانی سے بل کی</p>	<p>علم نہ تھے کوئی کوئی کوئی کون کوئی کوئی کوئی کوئی کون کوئی کوئی کوئی کوئی</p>
<p>جس مرتبہ ظلم کیا تھا ذوالفقار کو سبط نبی نے قتل کیا دو ہزار کو</p>	<p>جیسا نہ رن سے کوئی کیا ٹھہ کو پھر سو سونے ایک ایک کو مارا تھا کر</p>	<p>عزت ہو یہ تمام جناب رسول کی کوئی ہو جو اور کوئی بی بی رسول کی</p>
<p>علم ارغی خفا جو یہ نہ جو نہ سار اجماع جو انو کوئی است کی کھانسی جو کوئی جی جا جو کوئی</p>	<p>علم اور تھی سدا کے لفظ اطفال صا بر تھا سدا وہ سلطان احمد بیرا کے میں لایا دیا کبھی</p>	<p>علم نہ تھے کوئی کوئی کوئی کون کوئی کوئی کوئی کوئی کون کوئی کوئی کوئی کوئی</p>
<p>کوئی مجرہ حسین نے ظاہر کیا نہ مجت فقط تمام کی کچھ وہ لڑا نہیں</p>	<p>جسے وہاں خشک اسے اکر کھا دیا حضرت نے اسکو چیمہ کو شرد کھا دیا</p>	<p>کتنے تھے دار اسنے کیے ذوالفقار کھوڑی سے وہ جدا ہوا کتنوں کو مار کے</p>

کلمات مرثیہ دیکھیں

۳۱۴

جلداول

<p>۱۲۱ اے دل سے کہتا ہوں کہ تیرے لئے سب کچھ قربان کر دوں گا کیونکہ تیرے لئے میری جان کا ہر ذرہ تیرے لئے ہے</p>	<p>۱۲۲ اے دل سے کہتا ہوں کہ تیرے لئے سب کچھ قربان کر دوں گا کیونکہ تیرے لئے میری جان کا ہر ذرہ تیرے لئے ہے</p>	<p>۱۲۳ اے دل سے کہتا ہوں کہ تیرے لئے سب کچھ قربان کر دوں گا کیونکہ تیرے لئے میری جان کا ہر ذرہ تیرے لئے ہے</p>
<p>اگر میرے عرض کی کہ ذرا یہ خلام ہو مجھے بھی تم تو پیاسے بہت با امام ہو</p>	<p>اگر میرے عرض کی کہ ذرا یہ خلام ہو مجھے بھی تم تو پیاسے بہت با امام ہو</p>	<p>دل سے کہا جب انہی طرف کو نگاہ کی عزت ہی یہ ضرور کسی بادشاہ کی</p>
<p>۱۲۴ اے دل سے کہتا ہوں کہ تیرے لئے سب کچھ قربان کر دوں گا کیونکہ تیرے لئے میری جان کا ہر ذرہ تیرے لئے ہے</p>	<p>۱۲۵ اے دل سے کہتا ہوں کہ تیرے لئے سب کچھ قربان کر دوں گا کیونکہ تیرے لئے میری جان کا ہر ذرہ تیرے لئے ہے</p>	<p>۱۲۶ اے دل سے کہتا ہوں کہ تیرے لئے سب کچھ قربان کر دوں گا کیونکہ تیرے لئے میری جان کا ہر ذرہ تیرے لئے ہے</p>
<p>دیکھو ان میں پھر بھی فاطمہ کے نور ہو کر یارب کوئی گزند نہ پہنچے حسین کو</p>	<p>دیکھو ان میں پھر بھی فاطمہ کے نور ہو کر یارب کوئی گزند نہ پہنچے حسین کو</p>	<p>مجھے حقیقتاً حسین نسبت نہیں رہی قابل یہ اب دکھانے کی صورت نہیں کی</p>
<p>۱۲۷ اے دل سے کہتا ہوں کہ تیرے لئے سب کچھ قربان کر دوں گا کیونکہ تیرے لئے میری جان کا ہر ذرہ تیرے لئے ہے</p>	<p>۱۲۸ اے دل سے کہتا ہوں کہ تیرے لئے سب کچھ قربان کر دوں گا کیونکہ تیرے لئے میری جان کا ہر ذرہ تیرے لئے ہے</p>	<p>۱۲۹ اے دل سے کہتا ہوں کہ تیرے لئے سب کچھ قربان کر دوں گا کیونکہ تیرے لئے میری جان کا ہر ذرہ تیرے لئے ہے</p>
<p>انصاف کرو تو اس کا ہر حال ہے کیا مری جو ان میں بھی کھڑی ہے ہر اک لے داکہ</p>	<p>انصاف کرو تو اس کا ہر حال ہے کیا مری جو ان میں بھی کھڑی ہے ہر اک لے داکہ</p>	<p>ہر چند سر برہنہ ہو تم اور اسیر ہو آنا رسے عیان ہے کہ بیشک امیر ہو</p>

<p>۲۱۵ اہل اہل جبرائیل نے عہد فرعون سے جو پورے یوں میں مضطر فرعون سے تھا سکتا حسین وار اور کمال وہ اس سلطنت میں کیسی ہو گیا</p>	<p>۲۱۵ کچھ تو باریک بینی سے دیکھو کہ کتنی ہی مصائب تو دیکھیں کہ کتنی ہی مصائب تو دیکھیں کہ کتنی ہی مصائب تو دیکھیں</p>	<p>۲۱۵ اب تو میں غنی ہوں یہ مطلق امیر ہوں بیواری ہوں کہ سوئی ہوں امیر ہوں اب تو میں غنی ہوں یہ مطلق امیر ہوں بیواری ہوں کہ سوئی ہوں امیر ہوں</p>
<p>۲۱۵ فارغ خدا کی یاد سے وہ ایگر م نہ تھا لشکر نہ تھا خزانہ نہ تھا کچھ شرم نہ تھا</p>	<p>۲۱۵ زینب پکاری حاد ثاب اس پر گیا اکر لی بی ان دنوں میں بیڑہ آج گیا</p>	<p>۲۱۵ اب تو میں غنی ہوں یہ مطلق امیر ہوں بیواری ہوں کہ سوئی ہوں امیر ہوں اب تو میں غنی ہوں یہ مطلق امیر ہوں بیواری ہوں کہ سوئی ہوں امیر ہوں</p>
<p>۲۱۵ تاشہ تاشہ کھ کے تاشہ تاشہ روضہ مصطفیٰ کے تاشہ تاشہ تاشہ تاشہ کھ کے تاشہ تاشہ روضہ مصطفیٰ کے تاشہ تاشہ</p>	<p>۲۱۵ تاشہ تاشہ کھ کے تاشہ تاشہ روضہ مصطفیٰ کے تاشہ تاشہ تاشہ تاشہ کھ کے تاشہ تاشہ روضہ مصطفیٰ کے تاشہ تاشہ</p>	<p>۲۱۵ اب تو میں غنی ہوں یہ مطلق امیر ہوں بیواری ہوں کہ سوئی ہوں امیر ہوں اب تو میں غنی ہوں یہ مطلق امیر ہوں بیواری ہوں کہ سوئی ہوں امیر ہوں</p>
<p>۲۱۵ یوں مارا کر بلا میں شہ احسن کو حبیط ج کوئی ذبح کرے گو سفند کو</p>	<p>۲۱۵ ردنیق فزا کمان وہ نہ مشرقین اکر اب کیا نہیں مدینہ میں رہتا حسین اکر</p>	<p>۲۱۵ کیا جائیے حسین کی خواہر تو یہ نہیں بی بی علی کی زینب مضطر تو یہ نہیں</p>
<p>۲۱۵ ایشیت میں کھا کر سر شاہ کجرو یوں تو بولی کہ نہ کھا کر سر شاہ کجرو کہ یہ کھا کر سر شاہ کجرو یوں تو بولی کہ نہ کھا کر سر شاہ کجرو</p>	<p>۲۱۵ ایشیت میں کھا کر سر شاہ کجرو یوں تو بولی کہ نہ کھا کر سر شاہ کجرو کہ یہ کھا کر سر شاہ کجرو یوں تو بولی کہ نہ کھا کر سر شاہ کجرو</p>	<p>۲۱۵ اب تو میں غنی ہوں یہ مطلق امیر ہوں بیواری ہوں کہ سوئی ہوں امیر ہوں اب تو میں غنی ہوں یہ مطلق امیر ہوں بیواری ہوں کہ سوئی ہوں امیر ہوں</p>
<p>۲۱۵ زینب میں ہی ہوں کیا مجھ تو دہائی بھائی جو مر گئے مجھے پچاشی نہیں</p>	<p>۲۱۵ یہ حال تھا کہ زخم پہ جسے نہ تھے اکبار دونوں انکھوں سے آنسو تھے</p>	<p>۲۱۵ کھو ہوا اسی مقام پر مجھ دل کیا بکا روضہ جہان تھا شاہ رسالت کا</p>

